

بسم اللہ کے روحانی فوائد پر ایک قیمتی کتاب

# بسم اللہ کی

## عظمت و افادیت

ترجمہ

محسن ملت حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب

فاضل دارالعلوم دیوبند

سرپرست اعلیٰ ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

پبلشر: دارالعلوم دیوبند

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# بِسْمِ اللّٰهِ کی عظمت و افادیت

بِسْمِ اللّٰهِ کے موضوع پر ایک عظیم کتاب  
جو ہم رازوں سے پردہ اٹھاتی ہے،

— مرتبہ —

حَسَنُ الْهَاشِمِی

ایڈیٹر ماہنامہ طلسمانی، دنیا روپنڈ

— مناشرا —

مکتبۂ دُرُوحانی دُنْیَا رُوبِنْد

Pho 24455 Fax 247554

آ کتاب ————— بسم اللہ کی عظمت و عظمت

نام مرتب ————— مولانا سید محمد علی بن محمد علی

نام خط ————— مولانا سید محمد علی

بالمصنف ————— ابو سفیان عثمانی

صفحات ————— اثنی

مناشر

مکتبہ دارالکتاب دہلی

Price 247554

نمبر 24455 / 336

# فہرست مضامین

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۱۸	ب سے عباد	۱	بسم اللہ الرحمن الرحیم
۲	ص سے عباد	۶	بسم اللہ کی عظمت و عظمت
۱۹	م سے عباد	۷	تمام انسانی ذرہ بیکار
۳	اللہ	۸	جنت کی چھ درجوں پر بسم اللہ
۲۰	رحمن و رحیم	۹	بسم اللہ کا تمام اثر ہے
۲۱	برکات سے پہلے بسم اللہ کی حکمت	۱۰	پادشاه کے پادشاهی
۲۲	بسم اللہ کے نہ مکن اور اثرات	۱۱	حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ
۲۳	بسم اللہ شریف کے فوائد و فضائل	۱۲	ارشد و گرامی
۲۴	برقہم کے درد کے لئے	۱۳	مشعلہ کی روشنی
۲۵	تصویری مہربانیاں	۱۴	سورہ شریفہ
۲۶	تیر کی زبان	۱۵	ایکسپریس کی جگہ پر لگا کر
۲۷	برقہم کے بارگاہ شریفہ	۱۶	زبان کا حکم
۲۸	پانچ سال سے کم لڑکیوں کی حفاظت کے لئے	۱۷	آنحضرت کی چشم بزم کائنات
۲۹	حضرات و جہات کے لئے	۱۸	شیراز کی آبادی
۳۰	الکھڑنگہ کی شہادت کے لئے	۱۹	بسم اللہ کے عارف
۳۱	تمام عظمت کو روک کر رکھنے	۲۰	۱۹ صدک اہیت
۳۲	برہانیت کی تحفہ کے لئے	۲۱	۱۹ صدک اہیت
۳۳		۲۲	بسم اللہ کے عارف کا مطلب

صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر
۲۶	۲۹	۲۹
۲۷	۳۰	۳۰
۲۸	۳۱	۳۱
۲۹	۳۲	۳۲
۳۰	۳۳	۳۳
۳۱	۳۴	۳۴
۳۲	۳۵	۳۵
۳۳	۳۶	۳۶
۳۴	۳۷	۳۷
۳۵	۳۸	۳۸
۳۶	۳۹	۳۹
۳۷	۴۰	۴۰
۳۸	۴۱	۴۱
۳۹	۴۲	۴۲
۴۰	۴۳	۴۳
۴۱	۴۴	۴۴
۴۲	۴۵	۴۵
۴۳	۴۶	۴۶
۴۴	۴۷	۴۷
۴۵	۴۸	۴۸
۴۶	۴۹	۴۹
۴۷	۵۰	۵۰
۴۸	۵۱	۵۱
۴۹	۵۲	۵۲
۵۰	۵۳	۵۳
۵۱	۵۴	۵۴
۵۲	۵۵	۵۵
۵۳	۵۶	۵۶
۵۴	۵۷	۵۷
۵۵	۵۸	۵۸
۵۶	۵۹	۵۹
۵۷	۶۰	۶۰
۵۸	۶۱	۶۱
۵۹	۶۲	۶۲
۶۰	۶۳	۶۳
۶۱	۶۴	۶۴
۶۲	۶۵	۶۵
۶۳	۶۶	۶۶
۶۴	۶۷	۶۷
۶۵	۶۸	۶۸
۶۶	۶۹	۶۹
۶۷	۷۰	۷۰
۶۸	۷۱	۷۱
۶۹	۷۲	۷۲
۷۰	۷۳	۷۳
۷۱	۷۴	۷۴
۷۲	۷۵	۷۵
۷۳	۷۶	۷۶
۷۴	۷۷	۷۷
۷۵	۷۸	۷۸
۷۶	۷۹	۷۹
۷۷	۸۰	۸۰
۷۸	۸۱	۸۱
۷۹	۸۲	۸۲
۸۰	۸۳	۸۳
۸۱	۸۴	۸۴
۸۲	۸۵	۸۵
۸۳	۸۶	۸۶
۸۴	۸۷	۸۷
۸۵	۸۸	۸۸
۸۶	۸۹	۸۹
۸۷	۹۰	۹۰
۸۸	۹۱	۹۱
۸۹	۹۲	۹۲
۹۰	۹۳	۹۳
۹۱	۹۴	۹۴
۹۲	۹۵	۹۵
۹۳	۹۶	۹۶
۹۴	۹۷	۹۷
۹۵	۹۸	۹۸
۹۶	۹۹	۹۹
۹۷	۱۰۰	۱۰۰

صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر
۲۶	۲۹	۲۹
۲۷	۳۰	۳۰
۲۸	۳۱	۳۱
۲۹	۳۲	۳۲
۳۰	۳۳	۳۳
۳۱	۳۴	۳۴
۳۲	۳۵	۳۵
۳۳	۳۶	۳۶
۳۴	۳۷	۳۷
۳۵	۳۸	۳۸
۳۶	۳۹	۳۹
۳۷	۴۰	۴۰
۳۸	۴۱	۴۱
۳۹	۴۲	۴۲
۴۰	۴۳	۴۳
۴۱	۴۴	۴۴
۴۲	۴۵	۴۵
۴۳	۴۶	۴۶
۴۴	۴۷	۴۷
۴۵	۴۸	۴۸
۴۶	۴۹	۴۹
۴۷	۵۰	۵۰
۴۸	۵۱	۵۱
۴۹	۵۲	۵۲
۵۰	۵۳	۵۳
۵۱	۵۴	۵۴
۵۲	۵۵	۵۵
۵۳	۵۶	۵۶
۵۴	۵۷	۵۷
۵۵	۵۸	۵۸
۵۶	۵۹	۵۹
۵۷	۶۰	۶۰
۵۸	۶۱	۶۱
۵۹	۶۲	۶۲
۶۰	۶۳	۶۳
۶۱	۶۴	۶۴
۶۲	۶۵	۶۵
۶۳	۶۶	۶۶
۶۴	۶۷	۶۷
۶۵	۶۸	۶۸
۶۶	۶۹	۶۹
۶۷	۷۰	۷۰
۶۸	۷۱	۷۱
۶۹	۷۲	۷۲
۷۰	۷۳	۷۳
۷۱	۷۴	۷۴
۷۲	۷۵	۷۵
۷۳	۷۶	۷۶
۷۴	۷۷	۷۷
۷۵	۷۸	۷۸
۷۶	۷۹	۷۹
۷۷	۸۰	۸۰
۷۸	۸۱	۸۱
۷۹	۸۲	۸۲
۸۰	۸۳	۸۳
۸۱	۸۴	۸۴
۸۲	۸۵	۸۵
۸۳	۸۶	۸۶
۸۴	۸۷	۸۷
۸۵	۸۸	۸۸
۸۶	۸۹	۸۹
۸۷	۹۰	۹۰
۸۸	۹۱	۹۱
۸۹	۹۲	۹۲
۹۰	۹۳	۹۳
۹۱	۹۴	۹۴
۹۲	۹۵	۹۵
۹۳	۹۶	۹۶
۹۴	۹۷	۹۷
۹۵	۹۸	۹۸
۹۶	۹۹	۹۹
۹۷	۱۰۰	۱۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## بسم اللہ کی عظمت و اقا دیت

اسلامی مذاہب کی بیشتر تعلیم داتا ہے کہ انسان جب بچہ کی دنیا کا کرے  
بسم اللہ پڑھے یعنی بیکرام کی ابتدا اللہ کے نام سے ہوئی جائے۔

حق کے سب سے پہلا اظہار اقرار ہمہ کثرت میں بھی اسی بات کی طرف  
شاہد ہے کہ اسے اللہ جو عظیم مضافی نام شخص ہو گیا ہے اس کی عظمت  
اپنے آپ کے نام سے کہ۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت  
کر بیکرام کی ابتدا میں بسم اللہ ضرور پڑھا کرتے تھے۔ کھاتے ہوئے پیتے ہوئے  
اٹھتے ہوئے بیٹھتے ہوئے، سوتے ہوئے جاگتے ہوئے۔ بسم اللہ پڑھنا آپ کے  
معمولات میں داخل تھا۔

صحابہ میں آجے کہ خدایا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتلادریکا آج ایک ظہر  
میں کر فرود کرتے تھے، لیکن بسم اللہ پڑھنا ان کے ہونے کے بعد آپ بسم اللہ پڑھتے  
تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قرآن ہے۔

کمال اللہ کا مال اللہ پیدا ہوا ہم اللہ کے بیٹے بن گئے  
بسم اللہ تھا اشیاع و اجزاء ہر جگہ لکھا ہوا ہے بیکرام کی جگہ  
ایک صورت میں ہے کہ انسان کا درد نہ پند کرو تو بسم اللہ پڑھو اور  
اگر کہ تو بسم اللہ پڑھو۔ رکت کو ختم تو بسم اللہ پڑھو۔ اگر تکبیر کا پہلا پانچ  
جو کوئی بولے اور اتارنے کے وقت بسم اللہ پڑھنے کی بات علماء عربی

تفہم انداز سے پرانا آتی ہے۔

مسلم شریف میں ہے کہ میں کھاتے یا سونے میں بسم اللہ پڑھتا ہوں یا اس میں  
فیضان کا عنصر ہوتا ہے اور ان کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کی مجلس میں کسی سوانی نے بغیر بسم اللہ کے کھانا شروع کیا اور وہاں وہ سب یاد اللہ بسم اللہ  
قرآن و قرآن پڑھ لیا یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی آگئی، اور آپ نے  
فرمایا کہ مشیقات نے جو کچھ کھایا خدا سب اگل دیا۔

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی بہت سزاوار مشاہیر میں لکھتے ہیں کہ ایک  
دست کھانا کھا رہے تھے کہ ان کے ہاتھ سے روٹی لاکڑا بھٹ کر ڈر نکلت  
وٹاں پھیل گیا، حاضرین مجلس کو متحجب ہوا، انگڑے کھڑے ہوئی مگر کئی شیطان  
اگر بولتا کہ ہم نے ان خوں شخص سے ایک ٹکڑا چھین لیا تھا مگر آج کل اس نے  
ہم سے لے لیا۔ (اموال الفقہاء)

ترمذی شریف میں روایت ہے کہ اگر بیت اللہ میں داخل ہوتے وقت  
بسم اللہ پڑھ لیا جائے تو شیطان روکت کی نظر سڑک نہیں جاتی۔

امام ربیع بن خلیفہ نے بھی لکھتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید کے یہاں ایک مجلس  
میں انھوں نے نذر کیا اور وہ کھانا کھا رہے تھے چنانچہ تو اسے بی کرکھ تو انھوں  
نے فوراً بسم اللہ پڑھی اور نذر کھانا لایا یہاں تک کہ بسم اللہ کی برکت سے ان پر  
نذر کا اثر نہیں ہوا۔

بسم اللہ پڑھنے کے بے شمار خاصے اثر بسم اللہ پڑھنے سے بے شمار  
ہر کتبہ اور متنی بلال ہوئی ہیں جو لوگ بسم اللہ پڑھ کر اپنے کاموں کا آغاز  
کرتے ہیں وہ کام تمام نہیں ہو سکتا ہے۔ ہر کتبہ ہر کام  
سفر و کتبہ سے جو لوگ اپنے کاموں کا آغاز بغیر بسم اللہ پڑھنے کے کرتے ہیں ان کے

کام اور دوسرے رہ جاتے ہیں وہ رکھوں اور رختوں سے محروم رہتے ہیں۔  
 نہ دنیا میں انھیں خوشی حاصل ہوتی ہے اور نہ آخرت میں انھیں فانی عذاب پہنچتا  
 بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ہر آدمی کام کے شروع میں دس روپے کا ہمسہ اثر  
 دے مگر پچھتے اور ایک ایک طرف کو امتیاز کے ساتھ زمان سے عذاب کا  
 پہنچنے لگتا ہے اور پھر اسے جو شخص ہمسہ اثر دے وہ بھی اس کا ہمسہ کام کا  
 پورا عذاب ہے۔ اثر دہن کا نام قدیم آدمی کی سزا ہے اور آخرت  
 میں بھی اسے عذاب ہے۔

اباب بھیرت اس لذت سے آٹھ سو روپے کا ہمسہ اثر دے گا۔ ایک  
 عورت کو سوس روپے کی ہے پھر عذاب کے دل میں کم ہوتی ہیں۔ چار سو کے  
 کو پچھتے رہ جاتے ہیں۔ اس میں کام کرنے کا ایک چھ سو روپے کا ہمسہ اثر  
 کامیابی کا نہیں اس کے دل میں عجز و غرور ہوتا ہے۔ ہمسہ اثر دے گا  
 کے لئے ایک سو کے عذاب سے مکمل جاتے ہیں۔ اور پچھتے کے عذاب سے  
 اس پر غرور ہو جاتے ہیں۔ ہمسہ اثر دے گا۔ بعد میں اگر کسی صلیت کی وجہ  
 سے آئے تو دنیا میں اس کا جو جلتے آخرت کا ثواب تو ہے ہر حال ملتا  
 ہے اور دنیا کی لامتناہی بات کو اچھے نتائج پیدا کرتی ہے۔

جنت کی چار خبروں پر ہمسہ اثر مرقوم ہے کہ اگر کسی میں شریعت و سنن  
 کو جب سزا ہوئی تو آپ نے اس دنیا کے عذاب سے محفوظ رکھے۔ جنتوں کی  
 میری کہیں عذاب نے بھی دیکھا کہ جنت میں چار قسم کی خبریں ہیں ایک خبر کا کہ  
 سزا دہانی کی ہے جس میں کوئی عذاب نہیں ہوتا۔ دوسری خبر وہ ہے کہ جس  
 کا فائدہ بھی نہیں دہا بلکہ ہر حال میں کیساں رہتا ہے۔ تیسری خبر وہ ہے کہ

کس میں لذت تو ہوتی ہے لیکن آخرت میں جو سزا ہو تو اس میں بھی نہیں ہوتی ہے جو  
 خاص ہو گندہ کے پاک صاف ہے۔ ان خبروں کا تذکرہ قرآن مجید میں  
 آیا ہے۔

آخرت میں خبریں سے لذت کیا کرے نہیں کیا کہیں سے آتی ہیں وہ کہیں  
 کو جاتی ہیں۔ ہر خبر کے لئے جواب دیا تھا تو اسے معلوم ہے کہ چاروں خبروں کو  
 میں ہر خبر کے لئے ایک ہمسہ اثر نہیں معلوم آتی کہاں سے ہیں۔ اسے میں  
 ایک فرشتہ آپ کو وہاں سے اٹھا کر لے گیا اور کافی عذاب کا سزا دے کر  
 جو عذاب خصل و کرم سے متروک رہنے پر بھی ایک فرشتہ کے سپرد  
 کیا کہ عذاب دے گا۔ آپ نے دیکھا کہ اس فرشتہ کی جڑ میں ایک قہر ہے۔  
 ایک ہی خبر میں کائنات کا ایک گوشہ اگر گھر سے اس کو نکال کر دیکھا جائے  
 تو اسے معلوم ہو کہ جہنم کی جڑ اس کو دس سو روپے کی ہے۔ اور  
 اس خبر میں غرور کا عذاب ہے۔ اس میں سزا کا قتل ہے اس کی کیا ہے۔  
 ہمسہ اثر مرقوم ہے کہ آپ نے ہمسہ اثر دے گا اور عذاب کا قتل کیا کہ آپ  
 اس قہر کے اندر اپنے لئے لگے دیکھا کہ اس قہر کے چاروں گوشوں سے  
 چاروں خبریں ہیں۔ یہاں تک کہ ہر خبر پر ہمسہ اثر مرقوم ہے۔ دوسرے خبر کا قہر  
 ہے۔ ہمسہ اثر دے گا۔ اس میں عذاب ہے اور پچھتے کو سزا ہے۔ ہمسہ اثر  
 کہ ہمسہ اثر دے گا کہ خبر کا ہے اس کا قہر ہے۔ اور عذاب کا قہر ہے۔ اور  
 فون سے شراب کی خبر وہاں ہے اور ہمسہ اثر دے گا کہ خبر کی خبر ہے۔  
 آپ کو اس وقت عذاب دے گا کہ اس کے عذاب کوئی خبری آخرت میں ہے ہمسہ اثر  
 اس میں ہمسہ اثر دے گا۔ اور آخرت میں ان خبروں سے محروم نہیں رہے گا۔  
 ہمسہ اثر کا مرقوم ہے کہ آخرت میں ان خبروں سے محروم نہیں رہے گا۔

1000

ایک مرتبہ حضور میں ایک شخص ملا جو کہ کہتا تھا کہ میں نے اپنے آپ کو شیطان کا ساتھی سمجھا ہے۔ اس کو یہاں سے کہہ کر باہر بھیج دیا۔

حضرت علیؓ اور فضیلؓ ابن عیاضؓ کا ارشاد گرامی | فرماتے ہیں: حضرت  
 عثمانؓ کا تہہ اورنگ دکھ کر دیکھنے والے کو بڑے اور لوگوں کا خوش کرنے  
 والے نعمت ہے فضیلؓ ابن عیاضؓ فرماتے ہیں کہ ہم خدا کی بڑی نعمتوں  
 میں سے کسی چیز کو خدا کی بڑی نعمتوں میں

[illegible]

**حضرت قدس** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھا کر حضرت جبریل سے یہ حدیث تمکد کی روایت کی اور حضرت جبریل نے قسم کھا کر اس حدیث کو حضرت یحییٰ ثمالی سے روایت کیا اور انھوں نے قسم کھا کر اس حدیث کو حضرت اسرافیل سے روایت کیا ہے اور حدیث ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اسے اسرافیل میں اپنی عزت و جلال اور جود و کرم کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جو شخص ہم اللہ الرحمن الرحیم کو ساتھ لے کر چلے گا ہم اسے

ان میری امت کے لوگ جیسا ہم ملوث تھے ہونے انھیں کے تو اس کی حرکت  
اس کی انھیں کے چلنے بھاگنے کو ان کے سینوں پر سڑی ہوتی تھی کہ لوگ  
جیسے لگا لگا کیوں ہوا، ہمارے چلنے کیوں دھماکا ہونے لگا، لوگ  
نت کو توڑنے کیوں نہ تھی تب ان کے سینوں پر ان کو جواب دی گئے کہ تم کو کشت  
لوگ کام کرنے سے چھوٹ کر دھواڑ لگا کر چلتے تھے اور نہ کھانا کھا اے  
کہ ان کی کو آواز کیوں نہ کی کہ چلتے تھے اس کی کیا کہ ان کی دھواڑ نہیں  
ہاں جائے تو ان کے ان کی حرکت سے ان انوں کا چلنا بھاگنا ہو جائے۔  
آخضر ہوتے فرمایا ان لوگوں نے اس آیت میں اس حرکت کی ہے کہ  
ہر چاروں کے لئے شفاء ہے انھیں کو ان کے رانے وال ہے دوزخ کی آگ  
ہے کچھ ہے صحت بخ کرنے سے شفاء ملتی ہے اور انسان کی بلا سے  
نجات دہانی ہے جو ان کے سے پڑتا ہے کہ وہ تمام آفات سے محفوظ  
ہے گا۔ (تفسیر ابراہیم)

پارحرف کے چار معنی

تفسیر ابن ماقم میں ہے کہ حضرت عثمان بن عفان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہم لائی نسبت سوال کیا تو آپ نے فرمایا اللہ کا نام ہے اور اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ انہوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے جیسے اللہ کا کیا سیاق اور دلیل کی ہیں۔ اور ایک روایت ابن مسعود سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ صفت علیہ السلام کو ان کی والدہ نے نکاحِ مسلم کے پاس بھجوا دی اس نے کہا کہ یہ بہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا بہم اللہ کا ہے۔ اس لئے کہ آپ وہاں سے نکاحیت سے تو میں خود اللہ نہیں مگر میں نے بہم لائی نسبت یہی دلیل ہے کہ اللہ اور اللہ کا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تو یہ دلیل اس کی نسبت بھی اس کی نسبت ہے اور

گوارہ چوہہ اس کے گناہ معاف کروں گا اور اس کی نیکیاں قبول کروں گا  
اس کی زبان نہیں جھڑکے گا اور عذاب قبر اور عذاب تارے سے بچاؤں گا۔

انکس ایماں

ایک یہودی کی لڑکی کا غیر تنک افتخار  
ایک سالہ بچہ اس کے بسم اللہ کی فضیلت کی بیان کی تھی یہ ایک یہودی  
لڑکی تھی جس پر حضور کا ذکر جو اسے روزی دل وہاں سے سلطان کوئی  
اور بسم اللہ کو اس نے ورد زبان کیا۔ جب لڑکی کے والدین کو اس کی خبر  
ہوئی تو وہ اس سے ہر دم ہونگے اور حضور نے لڑکی کو بلایا اور حکایا انکو کہ ہم  
کو چہرہ سے لیکن وہ بدتمیز ثابت قدم رہی اس کا باپ ایک بادشاہ کا وزیر تھا  
اس کو نہ دینے پر انکو اس بات کی اطلاع کہ جس نے بادشاہ کو روکی تو اس کی سخت  
میں فرق آجائے گا۔ اس لئے اس کو خیال ہوا کہ لڑکی پر کوئی سخت اور ستم لگا کر  
اس کو ہلاک کر دینا چاہئے، چنانچہ اس نے لڑکی کے پاس شاہی انگوٹھی رکھوائی  
اور کہا کہ اس کو توڑ کر مخالفت کے ساتھ اپنے پاس رکھنا، لڑکی نے طاعت کے  
ساتھ بسم اللہ کر کے انگوٹھی رکھ لی، رات کو اس کے باپ نے وہ انگوٹھی لڑکی  
کے کہیں میں سے نکال لی اور ایک دروازے پر پھینک دیا، تاکہ یہ انگوٹھی لڑکی  
کے پاس سے نہ نکلے تو شاہی خیانت کے جرم میں اس کو ہلاک کر دے۔

افتخار صحیح کو کہ پھر اچھلے کر آیا اور اس نے لڑکی کے باپ سے  
کہا کہ میرا چھل بھڑوہ لے کر آیا ہوں، آتے کہوں فرمائے، لڑکی کے باپ  
نے توڑی انگوٹھی دیکھ لی اور وہی لڑکی سے کہا کہ اسے کاٹ کر پکائی، لڑکی  
نے بسم اللہ کر کے باپ کی کھانسی سے بڑھ کر انگوٹھی پر تھوپی اور

ہوئی اور باپ اس نے اپنے کہیں میں جا کر دیکھا تو انگوٹھی وہاں موجود نہیں  
تھی، اس وقت اس کے کچھ بھائی نہیں، ایک انگوٹھی کہیں میں سے غائب  
ہو کر اچھل کے نہریں میں گرنے لگی۔

کھانے کے بعد باپ نے انگوٹھی حب کی تو لڑکی نے بسم اللہ کر کے  
کہیں کہو اور انگوٹھی نکال کر باپ کے ہونڈ کر دی، اب تو باپ کو برا تعجب ہوا  
اور اس نے دریافت کیا کہ انگوٹھی کہاں سے آئی، لڑکی نے کہا کہ بسم اللہ کی  
برکت سے اس چھل کے پٹ سے برآمد ہوئی جو میرے لے گیا تھا وہ بھی کچھ پٹ  
کی حالت کا تھا، ہو گیا اور اسی وقت حضرت ہامساک ہو گیا۔ (ص ۱۰۰)

نزول کا حکم

فرمایا جب تک میری امت اس کو چھتی رہے گی فحاشت  
سلاطین سے حضرت پہ گئی، پھر اسے اٹھایا گیا، اور حضرت علیؓ پر اس وقت  
نازل ہوئی جب آپ کو آگ میں ڈال دیا، حضرت علیؓ نے بسم اللہ کر کے تو حق  
تعالیٰ نے آگ کو ٹھنڈا کر دیا اور آپ بسم اللہ کر کے آگ کے نیچے گئے  
نکل آئے، پھر بسم اللہ کر دیا گیا، اس کے بعد حضرت کے ساتھ حضرت  
موسیٰ علیؓ نے نازل ہوئی آپ نے اسے فرمایا اور آپ اس کی برکت سے حوریں  
ہوئیں ان کے نظاروں کو وہاں کے بیٹے کے ہونے جلد کروں، غائب آئے۔  
پھر بسم اللہ کر دیا گیا، اس کے بعد بسم اللہ حضرت علیؓ نے نازل  
کی گئی جس وقت قرآن فرماتے کہ اسے دوزخ کے بیٹے دے گی آسمان پر  
تیرا سنگ نکل کر دیا گیا، چنانچہ حضرت علیؓ جس چیز سے آئے تھے وہ طین  
ہو جاتی، بسم اللہ کے نزول کے وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت علیؓ کو نکل دیا کہ  
بنو اسرائیل میں احسان کرو کہ جو شخص اس آیت کو کہیں میں لکھ لے گا



ان کی گنتی ہے۔ مستجاب ہے وہ حضرت دلاور کی مراد میں حاضر ہو جائے۔  
 جب میرا ہاتھ ظہر پر پڑے گا اور کیا تو تم کو ہمارا ہاتھ منہ خوب کی دلو  
 اور ہاتھ لوگ مراد میں آپ کے پاس میں ہو گئے تب آپ بنو ہر جے  
 اور پڑاؤ آواز سے ہم اشارہ فرما رہی۔ سب لوگوں نے اس کو سنا اور فریاد سے گوی  
 وہاں کہے شک آپ اللہ کے رسول ہیں۔  
 (دعوتِ مظلومیہ)

**انحصارِ مظلومیت پر اسم اللہ کا نزول** اہدیت کہ ہے کہ اسم اللہ  
 از من الرحمن کے نزول کے وقت ہلالِ شرق کی طرف بھاگے جو میں کھیر  
 گئیں۔ دروازوں میں ہل چل پیا کہانی جو اس نے سننے کے لئے کان لگا دی  
 اور شیطان نے اس سے نکال دئے گئے۔ اور شیطان نے اپنی قدرت کی قسم  
 کھا کر فرمایا کہ میں تیری پیرا کی زندگی نہ دے گا اس میں حرکت ہوگی اور اسم اللہ کا  
 پڑنے سے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

**انحصارِ مظلومیت پر حکم کا نزول** اگر کسی ہے کہ شیطان  
 شیطان کی آواز دیکھا اپنی زندگی میں چلا رہا ہے تو بہت دیر پہلے بار اس  
 دن جب کہے لفظ درگاہ بنا کر اس سے نکال دیا۔ اور یہ درگاہ نے اسے  
 اپنی نقیوں سے گرا دیا۔ اور یہ بار اس وقت جب حضرت آدم علیہ السلام کی  
 توبہ قبول ہوئی اور انھیں مغرب کی اوردت سے سرفراز کیا گیا کہ میری اس وقت  
 سب فی کمال مظلومیت کی حالت ہوئی۔ اور وہ بھی اگر آپ کو پہنچی ہو  
 خواہیے پیچھے کوئی کی فتح ہوگی۔ اور وہ شیطان کی شکست کا ہوگی جو حق پر  
 اس وقت جب سورۃ فاتحہ تلاں ہوئی اور اس کے ساتھ ساتھ اسم اللہ بھی  
 تلاں ہوئی۔

بسم اللہ کی اہمیت و فضیلت کے متعلق اور کیا ہے اشارہ اوقات نکلیں  
 میں جو چوری یکن اس سب کو نقل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ زندگیوں کے  
 دن کی احوال سے ہوا ہر دینے گئے۔ بسم اللہ کی عظمت اور وسعت کلمات  
 پر اس کی بڑی شہادت ہو جاتی ہے اور بات اخبریں انھیں یہ جانی ہے کہ  
 بسم اللہ تمام کلمات و دعاؤں کی ایک ذرہ ہے۔ سورۃ فاتحہ کی اہمیت ہے۔ اگر ہم  
 کمال یقین و اطمینان کے ساتھ اس کو پورے زبان بنائیں تو یہی ہمارے لئے  
 دُعا بخاری ہوگی۔ مکتبی ہے۔ اور اسی کے ذریعہ ہم اللہ کے فضل و کرم سے  
 ساری دنیا پر فتح حاصل کر سکتے ہیں۔

**بسم اللہ کے حروف** بسم اللہ میں ۱۱ حروف ہیں۔ علامہ فقہ  
 ہے کہ چار کلمات کا اضافہ ہے اگر ہاں علی اور ہاں کی طرف جس سے  
 تمام کمال کی گنتی ہوتی ہے اور اس کو غیبی روح کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ بدن  
 کی امور چار ہوں گے۔ ہر ایک سے متعلق ایک کوئی۔ خود اور نفس کی امور  
 میں چار چہرے ہوں گے۔ ہر ایک سے متعلق ایک حرف، رجا، اور کتبوں کی کلمات  
 بھی چار کتبوں سے ہوتی ہے۔ زبور، تورات، انجیل، قرآن اور نوحہ میں  
 چار ہی خطوں کو کہاں حاصل ہے۔ انجیل، تورات، انجیل، قرآن۔ تمام کافیا کی نظام  
 چار کی اور اس خطا ہے۔ ہر ایک حرف، قرآن، انجیل، تورات۔ تمام کافیا کی نظام  
 سنہارے ہاتھ میں چار ہی ہیں۔ جبریل، میکائیل، عزرائیل، اسرافیل میں  
 تفصیل سے پتہ چلتا ہے کہ چار کے بعد کو قرینت اور انفرار سے حاصل ہے۔  
 — بسم اللہ از من الرحمن میں چار کلمات پر مشتمل ہے۔  
 دن اور رات کے چار کلمات میں شریعتِ حق نے پانچ نمازوں کو  
 ہی ایک وقت کی نماز میں گم کر دیا۔ گنتی نہیں گنا۔ اور اس کی تہذیب سے بیکر

۹۔ اے عہد کی اہمیت کو ثابت کرتے ہیں اور میں اس عہد کے بارے میں  
فوری فکر کی وجہ سے یہاں۔

۱۰۔ اے عہد کی اہمیت یہ ہے کہ قرآن مجید کی احکامات اور نصوص کو  
تجارت ہو گئی ہے۔

۱۱۔ اے عہد کی اہمیت یہ ہے کہ قرآن مجید کے ان اصول اور نصوص کو کوئی واقف نہ  
تھا جس سے آج ارباب تحقیق واقف ہو گئے ہیں اور انہیں سائنس کے ذریعے

کیا گیا انکشافات ظہور فرماتے ہیں اس لئے کہ قرآن کا اہل قیامت تک  
بہتر اور بہتر اور قیامت تک سنے روز کو کوئی نہ بگاڑ سکیں گے۔

۱۲۔ قرآن مجید کے کل حروف ۲۸۳۳ ہیں جس میں عربی اور فارسی  
اس کی تحریف کرتے ہیں تو ان میں ۱۹ جملہ ہے تحریف کا طریقہ یہ ہے کہ

ان تمام احوال کو اس میں جوڑے ۱۲ + ۲ + ۲ + ۲ + ۲ + ۲ = ۱۹  
قرآن مجید کے کل کلمات ۲۸۳۳۱ ہیں جو ۱۹ کی تقسیم پر آتے ہیں

۱۳۔ اے عہد کی اہمیت یہ ہے کہ قرآن مجید کی احکامات اور نصوص کو  
تجارت ہو گئی ہے۔

۱۴۔ اے عہد کی اہمیت یہ ہے کہ قرآن مجید کے ان اصول اور نصوص کو کوئی واقف نہ  
تھا جس سے آج ارباب تحقیق واقف ہو گئے ہیں اور انہیں سائنس کے ذریعے

کیا گیا انکشافات ظہور فرماتے ہیں اس لئے کہ قرآن کا اہل قیامت تک  
بہتر اور بہتر اور قیامت تک سنے روز کو کوئی نہ بگاڑ سکیں گے۔

۱۵۔ قرآن مجید کے کل حروف ۲۸۳۳ ہیں جس میں عربی اور فارسی  
اس کی تحریف کرتے ہیں تو ان میں ۱۹ جملہ ہے تحریف کا طریقہ یہ ہے کہ

ان تمام احوال کو اس میں جوڑے ۱۲ + ۲ + ۲ + ۲ + ۲ + ۲ = ۱۹  
قرآن مجید کے کل کلمات ۲۸۳۳۱ ہیں جو ۱۹ کی تقسیم پر آتے ہیں

۱۶۔ اے عہد کی اہمیت یہ ہے کہ قرآن مجید کی احکامات اور نصوص کو  
تجارت ہو گئی ہے۔

۱۷۔ اے عہد کی اہمیت یہ ہے کہ قرآن مجید کے ان اصول اور نصوص کو کوئی واقف نہ  
تھا جس سے آج ارباب تحقیق واقف ہو گئے ہیں اور انہیں سائنس کے ذریعے

کیا گیا انکشافات ظہور فرماتے ہیں اس لئے کہ قرآن کا اہل قیامت تک  
بہتر اور بہتر اور قیامت تک سنے روز کو کوئی نہ بگاڑ سکیں گے۔

۱۸۔ قرآن مجید کے کل حروف ۲۸۳۳ ہیں جس میں عربی اور فارسی  
اس کی تحریف کرتے ہیں تو ان میں ۱۹ جملہ ہے تحریف کا طریقہ یہ ہے کہ

ان تمام احوال کو اس میں جوڑے ۱۲ + ۲ + ۲ + ۲ + ۲ + ۲ = ۱۹  
قرآن مجید کے کل کلمات ۲۸۳۳۱ ہیں جو ۱۹ کی تقسیم پر آتے ہیں

۱۹۔ اے عہد کی اہمیت یہ ہے کہ قرآن مجید کی احکامات اور نصوص کو  
تجارت ہو گئی ہے۔

۲۰۔ اے عہد کی اہمیت یہ ہے کہ قرآن مجید کے ان اصول اور نصوص کو کوئی واقف نہ  
تھا جس سے آج ارباب تحقیق واقف ہو گئے ہیں اور انہیں سائنس کے ذریعے

کیا گیا انکشافات ظہور فرماتے ہیں اس لئے کہ قرآن کا اہل قیامت تک  
بہتر اور بہتر اور قیامت تک سنے روز کو کوئی نہ بگاڑ سکیں گے۔

۲۱۔ قرآن مجید کے کل حروف ۲۸۳۳ ہیں جس میں عربی اور فارسی  
اس کی تحریف کرتے ہیں تو ان میں ۱۹ جملہ ہے تحریف کا طریقہ یہ ہے کہ

ان تمام احوال کو اس میں جوڑے ۱۲ + ۲ + ۲ + ۲ + ۲ + ۲ = ۱۹  
قرآن مجید کے کل کلمات ۲۸۳۳۱ ہیں جو ۱۹ کی تقسیم پر آتے ہیں

۲۲۔ اے عہد کی اہمیت یہ ہے کہ قرآن مجید کی احکامات اور نصوص کو  
تجارت ہو گئی ہے۔

حروف پڑے قرآن کی مختصات کو پرکھنے کے لئے ایک پراد کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور اس نظر از حقن اربعہ دراصل ان تمام حرفوں کی گنتی ہے جو یہ خدا کا نے اپنی مخلوق کو بطور خاص مخلکے ہیں۔ اور یہ خزانے ہمارے ہی ہیں اور روحانی ہیں۔

**بسم اللہ کے حروف کا مطلب** | بسم اللہ میں اللہ کے تین نام اور تین

سورہ میں ان تینوں حروف کے بے شمار مطالب اکھبرین نے مراد لئے ہیں۔ اختصار کے پیش نظر اس کا حاصل نکالیں گے۔ سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

**ب سے مراد** | اور باری تعالیٰ ہے جس نے عرض سے تحت اضر کا ایک ساری مخلوقات کو پیدا کیا اور ان کے مدد کی مدد دہی کی ہے۔ اور میرے عرض سے تحت اضر کا ایک ساری مخلوقات کو دیکھتا ہے۔ اور ان کے حال سے باخبر ہے۔

وہ بانی ہے جس نے عرض سے تحت اضر کا ایک ساری مخلوق فنا ہونے والی ہے۔ صرف اللہ ہی کی ذات کو بقا حاصل ہے وہ اولیٰ الخلق ہے۔ یعنی قیامت کے دن عرض سے تحت اضر کا ایک ساری مخلوق کو اور وہ باری پرکھنے والا ہے۔

**س سے مراد** | اور س سے ہے وہ اپنی مخلوقات کی ساری باتیں اور صفات کی

سنا ہے پھر حق کے حوالے پر دے کرتا ہے۔

وہ سب سے ہے اس کی سرکاری انتہا کسی چیز کی ہوتی ہے۔

وہ سر پہ حساب ہے ہر حساب اپنے والا ہے۔

وہ مشا را محبوب ہے۔ وہ اپنی مخلوق کی غفلت اور لاپرواہی سے ڈلنے والا ہے۔

**م سے مراد** | اور تمہارا تہ ہے وہ ستون پرکھنے اور ستون پرکھنے کے

دلائل میں اور گہری میں سمجھائی۔

وہ نامک الملک ہے۔ اس دنیا سے اس دنیا تک اس کا راز ہے وہ بڑا پانی کا بادشاہ ہے۔

وہ کوسن تہ ہے وہ سب کو سن دیتے والا ہے۔

وہ سحر ہے۔ عزت عطا کرنے والا ہے۔

وہ کوسن ہے۔ یعنی وہ اپنی مخلوق کا گہراں ہے۔

ہر گونے نے اور اس میں حروف کے معنی مراد لئے ہیں۔ لیکن ان سب کو

تفصیل کرنا محال ہے چاہتا ہے۔ اس لئے ان کے ذکر سے پہلے ہی کیا جا رہا ہے۔

حروف اللہ کے مطالب بیان کرنے کے بعد اب پروردگار عالم کے اس مخلوق

انسان کی کچھ توضیح و تشریح کریں جو ہم مشا را حقن اربعہ میں استعمال ہوئے ہیں۔

پہلے وہ اللہ کے سوسے ذات نام ہیں۔ لیکن یہ تمام نام منفی ہیں۔

**اللہ** | پروردگار ذاتی نام اللہ ہے۔ اور اس نام آکاں ہے۔

کو اسے آپ کہتی ہیں تحفہ کریں۔ وہ خدای کے معنی ظاہر کرتا ہے تحفہ

تحفہ کے بعد اس کے بھی نہیں ہو جاتا۔ مشا را حقن کوئی تو خلق

ہو جاتا ہے۔ اس کے معنی ہیں اللہ کے حق اگر ایک نام کو حذف کر دیا تو کوئی

ہو جاتا ہے۔ اور اس کے معنی ہیں اس کے لئے اگر وہ مراد اس میں حذف کر دیا

تو وہ "بسم" تصور ہو جاتا ہے اس سے مراد اس خدای کی ذات گراں ہے

فعلہ اللہ کے اپنے میں بہت اختلاف ہے۔ یہ کس حفظ سے مشتق

ہے۔ یا اسم جار ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ اللہ سے مشتق ہے کہ کوئی کہتا ہے

کہ اللہ مشتق ہے کہ کوئی کہتا ہے کہ اللہ سے مشتق ہے لیکن صحیح بات



استیاری خصوصیت ہے۔ قرآن کا نام کوئی سطر کوئی رکوع یا شعر کے نام ہے غفلت  
نہیں جو قرآن کے تمام اشعار کو کسی بڑی دلیل ہے پھر عبارت ہے کہ ہر اہم  
کام اسم اشعار کے مشرق کا وہ کام کیا ہو جائے تو اہم نہ ہو۔ جب کام کو  
کو بیان اشعار کہیں کام کا نام ہو تو اشارہ اشعار کو کوئی چیز سمجھائے تو  
اشارہ اشعار کو کوئی غلطی ہو جائے تو اسخبر اشعار کو شیطان انیال آجائے تو  
تو اس وقت اشارہ اشعار کو کوئی کام بلکہ جائے گا کوئی چیز تو ہو جائے تو  
اشارہ اشعار کو غرض کہ نہ لگا کا ہر اشارہ اشعار کی طرف اس طرف بھیج دیا ہے  
کو کسی کو انسان کا دھواں اس سے ہٹ نہ سکے۔

اسلام نے ہر کام کو اشارہ کے نام سے شروع کر کے کی ہدایت کر کے فساد  
کی ہر تہ نہ لگا کو عبادت بنایا ہے ملل کشا مفسر ہے کہ اس میں کوئی وقت  
خیرا ہوتا ہے اور نہ محنت اور فائدہ اس قدر عظیم شان ہے کہ دنیا میں وہاں  
ہو جاتی ہے۔ ایک کافر بھی کہا جاتا ہے کہ وہ ایک مسلمان بھی ہو سکتا ہے  
اپنے حق سے پہلے اسم اشعار کہ کہ قرآن کا ہے کہ قرآن میں سے یہ ہوتے  
ہے کہ کرتا رہے نہ لگا آسمان زمین اور سیاروں اور انگوٹوں انسانوں  
کی قوت تک کرتا رہے اس کا حصول ہر جہ سے ہے ہم قرآن اشعار  
کی ذات ہے کہ اس نے ہر طرح کے معارف لیا ہے کافر و مومن دونوں سوتے  
جاتے ہیں اور دونوں چلتے پھرتے ہیں مگر کوئی سولے سے پہلے اور بعد  
ہونے کے وقت اشارہ کا نام ہے کہ نہ ثابت کرتا ہے کہ اس مالک کا دھواں  
ہے جس نے خیر و شر عظیم نعمت اس کو عطا کی۔

کوئی سولہ کی ہر ہر ہوتے وقت جب اشارہ کا نام آتا ہے تو وہ عبارت  
کرتا ہے کہ اس نے اس مالک کی شکر گزاری کا راستہ لپکا ہے وہ ہر قسم کی

اس کے لئے سطر کردیا گیا کہ اس کے میں کی بات نہیں تھی۔

بسم اشعار کے مزید فی اور تشریح [بسم اشارہ میں اسم کے سن لو اس  
کی تشریح ہے کہ میں اشارہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کی ذات صفات  
میرا کہ غفلت نہیں اشارہ کرتا ہوں اس اشارہ کے نام سے میں کا کوئی شرک  
نہیں جو اور ہے بلکہ ہے جو اور اور ہے تمام ان کو اس سے ظاہر ہوتے  
جس نے لوگوں کو زندگی عطا کی جس نے صدی کی مخلوق کو اپنی قدرت کاملہ سے  
پیدا کیا، یوں کو قدرت عطا کی اور انگوٹوں کی کو شہنی عطا کی جو ایک لوگوں کے  
دول میں بات کے وقت ہدایت کا ہر چیز کرتا ہے بسم اشارہ اس ذات کا نام  
ہے جس نے ہر باجاری کئے، درخت لگائے ہیں کو پھل لیا جو عطا اس نے  
ظہور کو آباد کیا کھلیا توں کو ہر مال عطا کی جس نے پھاڑوں کے درخت زمین  
کو مضبوط کر کے اس کے سانگوں کے لئے ہے گہوارہ بنایا۔

اشارہ اشعار کا ذکر کرنے والوں کے لئے بسم اشارہ ایک ڈانڈو ہے  
اہل قوت کے لئے عزت اور عاجزیوں کے لئے سہارا ہے مفسر کے وہ متور کہ  
تو قرآن میں کے اشاروں کے لئے سہارے رکھوں کے لئے راستہ ملے گا  
کے لئے سب ہلاک ہے بھلا کا مٹ ہے قرآن کا اس کی برکت سے  
سزا لیا کہ جس میں بسم اشارہ فانی کے سرکات اور مصلحتیں ہیں کے لئے  
پہلے چلائے ہے، ہر مال کے اشاروں کو خیر ہے نہ بد اگر دیتی ہے۔  
بسم اشارہ اس ذات پاک کا نام ہے جس نے وہ دھواں گواہ ہے دشمنوں کے لئے  
اشعار کی ہر ہر لپکا اور اس کا نام ہے جس نے وہ متور کے لئے جنت کا دھواں  
کیا، اس خدا کا نام ہے جس کے نام انہر نہیں کئے جانتے جو بے اہمیت











پھر نہیں نکھڑا تھا۔ میں نے یہ سمجھا تھا کہ کوئی بیعتِ خوبصورت ہوگی جس کی بدولت میرا راز ختم ہوا ہے۔ میں نے یہ سمجھا تھا کہ ہم نہیں ہیں۔ یہ تو خود کو بول دیا مجھے پھر جھانکنا میں پھر اپنے استادِ محترم کی خدمت میں گیا اور اپنا قصہ بیان کیا۔ انھوں نے فرمایا کہ تم نے تو خود کو بول کر دیکھ لیا ہو گا۔ میں نے اس کا انکار کیا۔ انھوں نے پھر ایک توہم مجھے بخشنا۔ وہ پھر یہ بتانے لگے کہ اس توہم یا انکھول کو رستہ دیکھنا میں نے اُسے اپنے بازو پر باندھ لیا۔ میرا شمار پھر دھچک چکا تھا۔ میں نے سوچا اس بات پر کہ استاد نے کوئی دوسری روئے دکھانے کا ارادہ کیا ہے۔ پھر چاند میں نے پھر توہم کو بول کر دیکھنا۔ اس میں بھی اسی ہم اندر کے سوا کچھ خود بخود تھا۔ توہم کو بولنے کی بجائے پھر شمار نہ کر دیا۔ میں نے اپنے استاد سے یہ سوچیت و تھوڑی سیان کی۔ انھوں نے مجھے تنبیہ کرتے ہوئے پھر ایک توہم پر رستہ فرمایا۔ میں نے اُسے اپنے بازو پر باندھ لیا۔ بخاریہ کا ہاتھ اپنا یہ ایک کدیکہ سانس کر گیا اور اس دور میں مجھے ایک ٹھیکے کی جگہ چار ٹھیکوں پر راز تھا۔ ایک سال کے بعد میں نے اس خیال کے ساتھ کہ اس بات پر یہ استاد نے کوئی نقش دکھایا ہے اس توہم کو بھول کر دیکھ لیا۔ مجھے خدمت ہوئی کہ اس سال میں اس سال ہم اندر کے سوا کچھ توہم تھا۔ اب میرے دل پر یہ کدیکہ بات تم کی کہ تم کو ہاتھ کوئی بھولنا پڑے۔ نہیں بلکہ ایک جتنی سہا ہے لیکن وہ زمانہ کہ تفریحاً استعمال کی جاوے ہے ہم اُسکے وہاں تفریح نہیں کھینچے۔ چنانچہ ہے۔

**استقلال ایمان کیلئے** آپ نے ہم کو حق کا گھبراہٹ سے ڈرنا سکھایا ہے اور

اُن کا قبول ہو گیا اور رحمت کی بارش ہو گئی۔

معنیات کے انکشاف کیلئے اگر کوئی شخص ۳ اور ۵ تک لازماً احوال پر لازم تر سیراٹ کوئی تک

وقت مقرر کر کے پڑھے اور سادہ رنگ شریک موادات کرے تو اس سے خواب  
بہت خفیب سے اجال نکلتے ہیں گے۔ اس شخص سے شریک متقبل نہ کیجیے  
ورنہ وہاں ہوا کا خواب اس کی جیجی اطلاع اسے ملے گی۔ اس شخص  
سے ضبط اجتناب اور ناز و دلالت مشرب ہے۔ کچھ بہت والے کو ایسا نہیں دیکھتا

جیل و سبیلے

— 200 —

## بچوں کی مخالفت: نقش

اسم	اسم	اسم
اسم	اسم	اسم
اسم	اسم	اسم

بسم اللہ کوئی معمولی چیز نہیں | منبرِ کتب میں واقع حقائق کے کئی بار

اور انھوں نے اپنے استاد حضرت غوث علی شاہ سے جو ان کے گھر آتے رہتے تھے اور ان کا حال بیان کیا انھوں نے ایک توحید لکھ کر دیا اور کہا کہ تم کو کون جانتا ہے خود خواہے تم کو کہ توحید میں ہے بانٹ دیا۔ اور فرمایا کہ میرا بھائی جانا کہ اس کے بعد میں نے توحید لکھ کر دیکھی تو اس میں ہر ماہ رمضان میں کھانا کھانے کے بعد





F7F	F8A	F9B
F7F	F8F	F9C
F8B	F9A	F9D

ہر شکل کی آسانی کے ایک طے کا تیر ہند غل | ادنیٰ روزہ

کو بد نما: غناستان و مکر سے ہر ایک جگہ میں ۳۰ روز اور تیر ہند غل اور ۱۰ روز

اس قدر پڑھ کر ہر روز تیر ہند کے بعد دو رکعت غل نماز پڑھ کر دے اس

طرح ۲۳ رکعت ادا ہوں گی اور ۳۰ روز اور تیر ہند غل پڑھ کر دے اس کے بعد

غل سے فارغ ہو جائے تو ۴۰ مرتبہ سورۃ قمر کی تلاوت کرے اس کے بعد

دعا کرے اللہ اللہ پوری مدت میں دعا قبول ہوگی اور کئی ہی ایسی شکل

دیکھیں جو اس سے نجات دلاؤ گی اور سو تو اسے بار بار غل پڑھ کر دے

یہ ہے۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یا حَلِیْمُ۔ یا عَلِیْمُ۔ یا سَمِیْعُ۔ یا غَفُوْرُ۔**

**یا قَیُّوْمُ۔ یا دَاٰدِرُ۔ یا حَیُّ۔ لا یَمُوتُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْنِیْ۔**

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یا حَیُّ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یا حَلِیْمُ۔**

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یا حَلِیْمُ۔ یا عَلِیْمُ۔ یا سَمِیْعُ۔ یا غَفُوْرُ۔ یا قَیُّوْمُ۔ یا دَاٰدِرُ۔ یا حَیُّ۔ لا یَمُوتُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْنِیْ۔**

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یا حَلِیْمُ۔ یا عَلِیْمُ۔ یا سَمِیْعُ۔ یا غَفُوْرُ۔ یا قَیُّوْمُ۔ یا دَاٰدِرُ۔ یا حَیُّ۔ لا یَمُوتُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْنِیْ۔**

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یا حَلِیْمُ۔ یا عَلِیْمُ۔ یا سَمِیْعُ۔ یا غَفُوْرُ۔ یا قَیُّوْمُ۔ یا دَاٰدِرُ۔ یا حَیُّ۔ لا یَمُوتُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْنِیْ۔**

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یا حَلِیْمُ۔ یا عَلِیْمُ۔ یا سَمِیْعُ۔ یا غَفُوْرُ۔ یا قَیُّوْمُ۔ یا دَاٰدِرُ۔ یا حَیُّ۔ لا یَمُوتُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْنِیْ۔**

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یا حَلِیْمُ۔ یا عَلِیْمُ۔ یا سَمِیْعُ۔ یا غَفُوْرُ۔ یا قَیُّوْمُ۔ یا دَاٰدِرُ۔ یا حَیُّ۔ لا یَمُوتُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْنِیْ۔**

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یا حَلِیْمُ۔ یا عَلِیْمُ۔ یا سَمِیْعُ۔ یا غَفُوْرُ۔ یا قَیُّوْمُ۔ یا دَاٰدِرُ۔ یا حَیُّ۔ لا یَمُوتُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْنِیْ۔**

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یا حَلِیْمُ۔ یا عَلِیْمُ۔ یا سَمِیْعُ۔ یا غَفُوْرُ۔ یا قَیُّوْمُ۔ یا دَاٰدِرُ۔ یا حَیُّ۔ لا یَمُوتُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْنِیْ۔**

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یا حَلِیْمُ۔ یا عَلِیْمُ۔ یا سَمِیْعُ۔ یا غَفُوْرُ۔ یا قَیُّوْمُ۔ یا دَاٰدِرُ۔ یا حَیُّ۔ لا یَمُوتُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْنِیْ۔**

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یا حَلِیْمُ۔ یا عَلِیْمُ۔ یا سَمِیْعُ۔ یا غَفُوْرُ۔ یا قَیُّوْمُ۔ یا دَاٰدِرُ۔ یا حَیُّ۔ لا یَمُوتُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْنِیْ۔**

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یا حَلِیْمُ۔ یا عَلِیْمُ۔ یا سَمِیْعُ۔ یا غَفُوْرُ۔ یا قَیُّوْمُ۔ یا دَاٰدِرُ۔ یا حَیُّ۔ لا یَمُوتُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْنِیْ۔**

کر ہے۔ اگر کسی شخص کو کوئی سخت حاجت پیش آئے اور وہ اس میں

سخت پڑ جائے اور اس کو چاہئے کہ اس مبارک نقش کو توفیق میں غل

کیا جائے اس میں آئے۔ لیکن یہ نقش جو پیش کیا جا رہا ہے اس کی

ذکاوت ضرور توفیق دے پہلے ادا کر دی جائے۔ اس کے بعد نقش کا پتلا

میں لایا جائے۔

اور نہ اس میں دشمنی جائز کی خواہ مخواہ سے سو رات تک ہونی چاہیے تو اس کو

اُس ہی قریب درخت کے پہلے تو اس کو صبح ۳۰ بے غل کر دے اور کم سے کم پانچ

یا سوا پانچ گز گھٹے کا حرام بانڈ میں۔ اور دن و آفتاب۔ امرتہ و شہر شریف اور

وہ نہ تیرہ سو بار یا جو اس نقش مبارک کو کافی دشمنان سے گھبرائے

گھبرائے اور یہ ان کی گویاں یا گروہوں میں آئے۔ گویاں شہر کے بعد

سے فریبہ ایک سنگ دروازہ یا جائیں۔ اور پھر تیرہ سو بوجھنے پر

بسم و ۱۳۰ مرتبہ روزانہ پڑھ کر دے۔ اور آخر کار امرتہ و شہر شریف

جگہ پر پڑھ کر دے۔

اور نقش ضرور پڑ گئے جائیں گے وہ اندک کمزوری کے حکم سے گئے جائیں

اور غل گھٹے یا کچھ نہ لے اور اس کتاب یا روایت آئے جائیں اور کچھ پہلے

دن سے یکے آخری دن تک ایک بار ہے۔ اس کے بعد آگے باکی

توفیق و عزت کو صبح ۳۰ بے غل کر دے حرام بانڈ میں۔ اور پھر شہر شریف

اس نقش کو اپنے سامنے رکھ کر وہ نہ تیرہ سو بوجھنے پر

پڑھے۔ مل کے بعد توفیق پر دم کرے کہ اس کو خدا کر رکھا یا کبھی کتاب میں

نکھوے۔ آگے دن پھر صبح ۳۰ بے غل کر دے اور حرام بانڈ میں اور غل کو

پھر اپنے سامنے رکھیں اور وہ نہ تیرہ سو بوجھنے پر اور آخر کار امرتہ و شہر شریف

پڑھیں۔ پھر اس شخص پر دم کر کے کتب میں لکھیں۔ اس کی طرف سے وہ ایک سال  
کرتے ہیں۔ ساتویں دن انھیں کو توڑ کر کسی چاندی کی دیہی میں دھکڑا کر ڈالیں  
یہ نقش حمل عبادت میں کام آئے گا اور یہ سنگہ نقش ہاتھ پر بندھا ہے گا۔  
ضرورت غلطہ دینی تمام قرنی نصیب ہوگی۔ جس دن اس حمل اور دم کے لئے  
توڑنا ہوگا۔ اگر عبادت اور یہی چھوٹی اور بلی و دوسرا اختیار کریں۔ آبی  
پوتے والی کوئی ہاتھ کی ریا پکا میں اور نوکر دہائی استعمال کریں۔ اور کھانا  
بیت بھر کر کھا لیں۔ پھل بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ پانی تو کونوں سے نکال  
کر پانی سے بھر کر کھائیں۔ حق کا مکان اس بات کی کوشش کریں کہ ملے  
دوران شریعت کے خلاف کوئی کام نہ ہو جھوٹ سے پرہیز کریں۔ خود اپنے  
مواضعات شرعی سے اجتناب کریں۔

نقش کائنات چال سے بھرا جائے گا۔ نقش ہے۔

بسم	اثر	الرحمن	الرحیم
الرحیم	الرحمن	اثر	بسم
اثر	بسم	الرحمن	الرحیم
الرحمن	الرحیم	بسم	اثر

بسم اللہ کے عددی نقش کی نگارہ کا ایک اور طریقہ اور یہی کہ اور  
بعد از نقش پانچ روز تہ بسم اللہ اس طریقہ ہے۔ یہ تہ یا جہوشین  
پانچویں ہفتہ اللہ عزوجل کی التجویز میں مل کر کرنے کے بعد اگر وقت ہو  
سوجائے اور صبح کی نماز کے بعد ۹۹ نقش منہ کا پڑھ کر کمال و شگفتگی سے

ان کی کھڑکی کے قلم سے لکھے اور انھیں آنے کی گویاں بنا کر دیں یا اس کے  
اس طرح تہ سے پانچ دن کرتے اور دوران چھ روز تک حالت اور یہی چھوٹی  
اور بلی کرتے۔ چھ روزہ ہونے پر اس نقش کا مال ہو جائے گا۔ اس کے بعد  
سکھائی میں چھ روزہ تہ تہ بسم اللہ کر کے کر کے گا۔ اور نقش غلطہ دینی آنے  
شمار حاصل ہوگی۔ اور اگر کسی کو نہ دیم فری نقش دے گا تو اس شخص کی کثرت  
سے بفضل اب بھی اس سے شفا نصیب ہوگی۔ یا بعضوں میں نقش مال کی تمام  
برابر ہیں کے لئے مفید ہے یہی نقش ۹ مرتبہ روزانہ کیا جائے گا۔  
نقش ہے۔

۱۸۹	۳۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۳۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۳۰۱
۱۹۳	۱۹۷	۳۰۳	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

تیسرے نوائل کے لئے صرف تین دن کا شریعتی عمل  
ہے لیکن یہ اس کی بجائے ناخواندہ کئے دیتے ہیں۔ عمل انتہائی نادر اور  
بہت ہے اس عمل کی ترکیب ہے کہ کہ وہ ایک حرف و دو صدیہ اور صد  
قرا و مشاک کی کوڑہ انتہائی میں چھ روزہ شریعتی اور صوم ۳۰ روزہ تہ تہ بسم  
اللہ داکتر ۱۰۰ مرتبہ دعوہ و مشافہہ بسم اللہ سے پہلے کیا۔ مرتبہ  
وقت اگر بڑھ کر اسے چاروں طرف صمد کرے۔ تین دن تک اس طرح  
کریں۔ انشاء اللہ تیسرے دن ۱۹۷ عمل حاضر ہو گئے اور انھیں امانت کر دی گئی۔

**تشیخ و فصل کیلئے** اونچنی می عورت کو محل شروع کرے اور ایسی

پہنچے اور رنگ و روایت جہاں کو سے پھر تھانی میں نہ

قبل نظر کر تو جلائے اور پہلے عشر سے میں بسم اشرا پانچ ہزار مرتبہ کرے۔

دوسرے عشر سے میں ۴۰ ہزار مرتبہ کرے۔ تیسرے عشر سے میں ۲۰ ہزار مرتبہ کرے۔

چوتھے عشر سے میں پانچ سو مرتبہ کرے۔ پھر اذان و اقامت پڑھ کر بعد شریف

پہنچے کرے۔ محل مکمل تھانی میں کرنا چاہئے۔ دو دن مکمل خوش حاضر

ہوگا۔ لیکن اس سے کسی عورت کی کوئی بات نہ کرے۔ وہ بات کرے تو جواب نہ

دے بلکہ بنا محل جاری رکھے۔ جب خوش چاہی سو دن حاضر ہوگا۔ جب

اس سے قول و قرار کرے۔ خوش کو دیکھ کر کسی طرح کا خوف نہ کھائے۔

اس سے بے خوف و خطرات بچت کرے۔ اس کے بعد روزانہ ۱۰ مرتبہ

بسم اشرا پڑھتا رہے۔ شروع کرنا خوش ۳۰ ہزار مرتبہ درود شریف کی پڑھتا رہے۔

جب خوش کو بنا ہو تو اور تہ بسم اشرا پڑھ کر خوش کو محل کھلب کو سے مشغول

فرما کر فرما دے اور وہ سوال کرے گا اس کا جواب دے گا۔ اس محل کو روزانہ

۱۰۰ مرتبہ کرے۔ اگر کسی بچہ کو رسالہ کے بعد پڑھنا چاہے

**ایک اور سر علیہ الشیر علی** سندھ و فی السبع عشر کے خوش ایک بار

پہنچے اور رنگ و روایت جہاں کو سے پھر تھانی میں نہ

قبل نظر کر تو جلائے اور پہلے عشر سے میں بسم اشرا پانچ ہزار مرتبہ کرے۔

پھر وہ اس سے بہتر ہوئے پڑھائے۔ پھر وہ بھی لگائیں۔ نقش گھنٹے وقت

مکمل تھانی کو دونوں نقش کرے۔ اس میں دو دن کا تجربہ کرے۔ نقش گھنٹے کے

شروع آخر میں ۳۰ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ۱۰ اور ۱۰۰ نقش روزانہ

کھنٹے ہوں گے۔ پس اس کی ناکہ دیا ہے۔

تمام نقشوں کا ترتیب اوپر لکھے گئے ہیں۔ خیال کریں کہ ایک بھی نقش

کو نہ پڑا اور ایک بھی نقش کی ترتیب نہ کرے۔ مثلاً اپنے پہلے دن کا نقش گھنٹے

شروع کرے۔ پھر نقش گھنٹے اپنے سامنے کرے۔ پھر دوسرا نقش گھنٹے اسے

پہلے نقش کے عقب کرے۔ پھر دوسرا نقش گھنٹے اسے ان دونوں کے اوپر کرے۔

پھر وہ اس سے بہتر ہو جائے گا۔ اس کی ناکہ دیا ہے۔

پھر وہ اس سے بہتر ہو جائے گا۔ اس کی ناکہ دیا ہے۔

پھر وہ اس سے بہتر ہو جائے گا۔ اس کی ناکہ دیا ہے۔

پھر وہ اس سے بہتر ہو جائے گا۔ اس کی ناکہ دیا ہے۔

پھر وہ اس سے بہتر ہو جائے گا۔ اس کی ناکہ دیا ہے۔

پھر وہ اس سے بہتر ہو جائے گا۔ اس کی ناکہ دیا ہے۔

پھر وہ اس سے بہتر ہو جائے گا۔ اس کی ناکہ دیا ہے۔

پھر وہ اس سے بہتر ہو جائے گا۔ اس کی ناکہ دیا ہے۔

پھر وہ اس سے بہتر ہو جائے گا۔ اس کی ناکہ دیا ہے۔

پھر وہ اس سے بہتر ہو جائے گا۔ اس کی ناکہ دیا ہے۔



شروع و آخر میں ۳۰ مرتبہ دودھ دھو کر دیکھیں اور ان کا کوسا اشارہ اکثر قبول ہوگا۔ اگر سنائی دیں تو ہرے کپڑے پہن لینے کے بعد ان قہقوش کو پانچ لک کے لیے بند کرالیں۔

**احادیث میں اسم الشکرکی فضیلت** جب زندہ جسم بشری دھوا ہے تو شیطان اس طرف جھکتا ہے جیسے مسہرگ سے لگتا ہے۔

حدیث میں بھی آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب نئی آدمی پشاپ یا کھانے یا پانی پوری سے صحبت کے وقت روئے نہ کرے تو شیطان اور جنات اس کے تمام کاموں میں نقصان لگائیں گی اور کوشش کرتے ہیں اور اس کے گنگے دیکھ کر دیکھتے رہتے ہیں مگر یہی حکم ہم اکثر اہل اسلام کے لئے کر دیا کرتے ہیں۔ تو خداوند ہر صورت تو دشمن کی طرف سے ایک آواز آکر دی جاتی ہے پھر شیطان اور جنات ان کے ٹھکانے کو نہیں دیکھ پاتے۔

ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر غامبی امت کو خطاب دینے کا ارادہ کرے تو ان پر اسم اللہ پڑاؤں سے فرماتا۔ ایک بار صحابہ کرام انکی مجلس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسم اللہ کی فضیلت پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ جو شخص اپنی پوری سے صحبت کرتے وقت اسم اللہ دھوا ہے تو وہ درجہ بہت اونچے جناتوں سے سرفراز رہتا ہے۔ اور صحبت کے بعد جب غسل وضو کرتا ہے تو پانی کے ہر قطرے پر وہ قلیبکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے دل گناہ مٹا کر رہ جاتے ہیں۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص تمام قہقوش ایک بار تک پڑھ کر اسم اللہ پڑھ لے تو اس کے شر

سینے پٹنے اور ہر دست و پا پر دوزخ کی آگ جواگ رہ جاتی ہے اور ایسے شخص کو بے حساب جنت میں داخل کر دیا جاتا ہے بشرطیکہ اسے کچھ خاص احادیث سے غافل نہ ہو۔

ایک بار آپ نے یہ ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی کا ہاتھ پر اسم اللہ لکھ کر دے اور اسے ازاد و تھوڑا سا کھڑا کرے اور اس کا نام اسے پڑھنے کی فریاد میں کہتے ہوئے دوسرے ہاتھ کاٹ کر دے گا۔ اور اس کا نام اسے پڑھنے کی فریاد میں کہتے ہوئے ایک بار ایک صحابی نے کہا یا رسول اللہ! یہ کونسا کھانا ہے جسے میں کھا کر اپنے لئے دیکھ لیکن ہمارا پیٹ نہیں بھرتا آپ نے فرمایا اے کھانا اسم اللہ پڑھ کر کھا تا شروع نہیں کرتے۔ ان صحابی نے اس بات کا اعتراف کیا آپ نے آتش و انہیں ہر اسم اللہ پڑھنے کی تاکید کی۔ کچھ دنوں کے بعد ان صحابی نے تیار کر جب سے ہم نے اسم اللہ پڑھ کر کھا کر کھانا کھانے کی عادت اختیار کر لی ہے مگر میں خوب غصہ کرتا ہے اور اب کم کھانا ازاد آکر اس کو کافی ہو جاتا ہے۔

**بسم اللہ کے پڑاؤں کا اثر** میں اسم اللہ کی عظمت اور عظمت سے

ظاہر نہیں ہو سکتا بھروسہ کیسے ممکن ہے کہ اسم اللہ کی عظمت نے اسم اللہ کے ایک ایک حرف میں اور اس کے چار کلمات میں کونسی عظمت نہ لکھی ہو جس کی تمام کھتوں کا اور ایک انسان عقل کے لئے ممکن نہیں ہے لیکن آیتیں اس مسئلے میں قہقوش نامی فرماتے ہیں۔

بسم اللہ کے فضل میں جتنا ہے کہ جتنا اہل عقل ہے اور انکی کھتوں صرف ہے اور اس میں کچھ عجز کا کھانا ہے اس لئے اہل عقل نے اسم اللہ کو اہل سے نہیں لکھا ہے۔ بعض نے لکھا کیا۔ اہل عرب ایک بار کچھ اہل عرفہ نے اور



بسم اللہ کی ایک اور قول یہ ہے۔ دن اور رات میں ۲۴ سانس میں چوتی  
 میں پانچ ساتوں میں پانچ تیزی میں تیزی کی گئیں۔ جب ۱۹ ساتوں میں گریو  
 کسی طرف کی مہارت فرض نہیں ہے لیکن موفیہ نے فرمایا ہے کہ ہرگز مہارت  
 میں موفیہ ایک مرتبہ بسم اللہ فرضی ہائے ۲۰۴ مہارت میں ۱۹ مہارت  
 رہے کتاب ہذا پر گاہ بعض اکرین کا اصول یہ تھا کہ وہ طرف کی مہارت کے  
 بعد ۱۹ مرتبہ بسم اللہ پڑھا کرتے تھے اور وہی طرف ۱۹ ساتوں میں مہارت  
 رہا مہارت کتاب پانچ کے ہزار تھے۔ مہارت کے اور باروں میں ۱۹ اکرین  
 فرمایا ہے کہ اگر روزانہ ۱۹ مرتبہ بسم اللہ پڑھتے کا اصول یہ تو قیامت کے دن  
 روزانہ کے ہر باروں کے مہارت ہوا ہوگی اور حق تعالیٰ بسم اللہ پڑھنے والے  
 پر اپنا فضل فرمائے گے۔

بسم اللہ میں پڑھنے والے کے جن تین ناموں کا ذکر ہے ان کی خصوصیات  
 ایک ایک بیان کی جاتی ہیں۔ مگر ہمارے فکر میں کوئی اندازہ ہوتا ہے کہ  
 بسم اللہ میں کس قدر خصوصیت ہے۔ اور کیا اگر فقہر سے کیا ہے۔

خصوصیت اس نام و شعر سے مولود و ذات گرائی ہے جو پیشہ سے  
**اللہ** ہے اور پیشہ پہنچا داتی ہے۔ اور تمام اصناف الہیہ کی مہارت ہے  
 یہ ذات گرائی کسی ذات کی مہارت نہیں اور تمام اکرین اور تمام اکرین ذات اس  
 کی مہارت ہیں۔ یہ ذات گرائی تمام مہارت کی مہارت ہے۔ اس کے بعد باپ  
 ہی مہارت کی مہارت ہے۔ ————— یہ بات کہنا لیکن کہیں کہ مہارت کی  
 مختلف کیوں ہیں حق تعالیٰ کے جن ناموں کا ذکر آیا ہے ان میں بسم اللہ کی  
 زیادہ جہلی و جلال و اہم اور سب سے زیادہ رفیعہ اشیاں ہیں۔ یہ ہر دہکار کا ذاتی  
 نام ہے۔ باقی تمام نام مہارت ہیں جو کسی دوسری مہارت کی وجہ سے ہی مہارت کے

ذاتی ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس میں مہارت کی مہارت ہوتی ہے۔ مہارت کی مہارت  
 کہتے ہیں کہ وہ اپنے بندوں کو زندگی پہنچاتا ہے۔ مہارت کی مہارت کہتے ہیں کہ وہ  
 اپنے بندوں کی فطرت کو مہارت کرتا ہے۔ مہارت کی مہارت کہتے ہیں کہ وہ اپنے  
 بندوں کے گناہوں پر رحمہ اللہ کرتا ہے۔ مہارت کی مہارت کہتے ہیں کہ وہ اپنے  
 مہارت نہیں ہے۔ بلکہ تمام مہارت کا دارک کہتے ہوئے ہے۔

جو شخص اللہ کو روزانہ چوبیس مرتبہ پڑھے۔ وہ صاحب کشف اور صاحب  
 امن ہو جائے۔ اس نام کو فرض نماز کے بعد اگر تھوڑی سی دعا مانگی جائے  
 تو دعا قبول ہے۔ اگر شعر کے دن نماز پڑھے۔ چھ تین سو مرتبہ اس نام ہر ایک  
 کو پڑھنے کا اصول بنایا جائے تو کچھ عرصے کے بعد اس کا پڑھنے والا دنیا و آخرت  
 کی فطرت میں محبوب ہو جائے۔ اس نام ہر ایک کا کمال کیا ہے۔ اور وہ کمال  
 کی جتنی خصوصیت اس نام کی کیا ہے۔ جو شخص شعر پڑھ کر نہ پڑھتا  
 ہے خاص کیا ہے اس کی حفاظت کرتا ہے اور اسے ناگہانی حادثوں سے  
 بڑی حفاظت کرتا ہے۔

خصوصیت اس نام سے تیار ہو کر ان کرنے والے کو پڑھنے کی یہ  
**حسب** اس نام میں تیار ہو کر کے تے وقف ہے کہ کسی کے تے یہ تے نہیں  
 کہ وہ کسی انسان کا نام پڑھنے کے بعد سونے نام کرنے والے کو کمال کا کمال  
 کہتے ہیں لیکن اسے دوسری نہیں کہہ سکتے۔ جن مہارت ہر ایک تعالیٰ کے تے خصوصیت  
 ہے۔ ہر مہارت اور ہر مہارت نام کا ہر ایک کہہ سکتا ہے بلکہ ہر ایک میں سب سے  
 بہتر نام بسم اللہ اور بعد از ان میں ہی ہے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ کمال اس نام ہے کہ کسی نے اسے پڑھ لیا ہے۔ اپنے بندوں میں بڑی  
 میں ہم زمانے ابتدا سے اعتبار ایک انسان کی بڑی مہارت ہے اس کے مہارت کی

ہوئے تک جو شخص اس اسم کا ورد کہے گا بیشک امانت و دولت سے محفوظ رہے گا۔ اگر اس اسم کا شفا دہن غرض سے کہے گا کسی بدبخت اور بدخلق انسان کے گھر میں دشمن کو روکا جائے تو اس شخص میں بدخوابی نہ پیدا ہوگا اور بیماری و انگساری کی صفت پیدا ہو جائے۔

اس اسم کا نیک کاموں کی زندگی ہے۔ ملائکہ اور جن میں اس کی کتابت ہے اور صرف میں ۳۹۹ فرشتے ہیں جو شخص اس اسم کا ورد کہے گا وہ دنیا سے دنیا کو ملے گا اور خداوند کی رحمت سے نفع پورے پورے کرنے والے گا۔ دنیا کی ترقی کے لئے دعا کرے گا۔ چنانچہ اس اسم مبارک کا ذکر فرماتے ہیں:

روزانہ ستمائے الکلیات پڑھا جائے۔  
۳۹۹ مرتبہ روزانہ تیار صلیوں پڑھنا اگر یہی سے ثابت ہے۔ اگر کوئی دلت کو بچا کر سر تیار صلیوں پڑھ لیا کرے تو قرأت بکالی اور وہ دنیا کی آفتاب سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص اس کے دل سے کہے کہ مغرب تک صلیوں پڑھاؤں تو اللہ تبارک و تعالیٰ پڑھاؤں پڑھاؤں شوقا کہنے لائی کہتے خدا سے طلب کرے تو یہ روزگار اس کی حاجت پوری فرما دیتے ہیں اور کئے والے کو فائدہ اور اعزاز کی دولت سے ہمراہ دیتے ہیں۔

اسم بھی دم کرنے والے کو کہتے ہیں۔ اگر مشیت سلوات میں یہ صلیوں پڑھاؤں تو یہ صلیوں سے گنت گنت کچھ ہیں۔ تاجداروں و بادشاہوں پر نظر ڈالیں۔ تاجداروں اور سرکاروں کی ایک بار پڑھنا ہو جائے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص صلیوں کو پڑھے گا تو اس کی زندگی بے غلبہ و شکست سے ہمراہ رہے گا۔ اگر کسی شخص کو کسی دشمن کا خوف ہو تو وہ دلت کو سونے سے پہلے روزانہ تیار صلیوں پڑھاؤں تو بیکار نہ رہے۔

انشاء اللہ جس کی دل میں سے مخالفت نہ ہو گی اور جس کو بوجہ اگر کوئی شخص کسی کاغذ پر گلاب و زعفران سے دھو کر دھو کر کھرا کرے پانی میں جگہ دے اور جس پانی کو دولت کی چیز میں ڈال دے تو اس درختی و اقتصاد پھل پائے گا۔ انشاء اللہ۔

اس اسم شفا کے کاروں کی غرض سے ہے۔ اس کے تابع ملائکہ کے چارہ نظر ہیں اور ہر شخص میں ۵۰۰ جن ہیں اور ہر صلیوں ۲۵۰ فرشتے ہیں جب کوئی شخص دس روز میں یہ کیا کرے پڑھاؤں تو اس میں ہر عمل ہر عمل پورے ہو کر دے کرنے والے کیلئے دعا کے پورے کرے گا۔ اور اس کے تابع فرشتے آمین کہتے ہیں۔ اور توبہ کیا کریم کا ورد کرنے والا ساری کوئی نادر سے بہرہ ور ہو گا پڑھا جائے۔

**حکایات** | اسم شریفہ شریفہ روزوں کے کئی دشمنوں کا تیس چاروں کی ہیں جن میں سے چند حکایتیں یہاں نقل کرتے ہیں تاکہ پڑھاؤں تاجداروں کو اسم شریفہ کا شرف و قدر پوری پوری سمجھ سکیں۔ قدرت کو یہ جان کر اس کا حق دیا کر سکیں۔

بشیر جان ایک بزرگ گر رہے ہیں جو ان کی ابتدا میں وہ شریفہ شباب کی سستیوں میں غرق تھے۔ اپنے پیار کرنے والے کی بھواری دہائی کی شخص ایک دن وہ شرب پیمانی کے وقت جا رہے تھے۔ راستہ میں جن میں ایک کاغذ پڑا ہوا دکھائی دیا۔ اس میں اسم شریفہ صلیوں کا ذکر تھا۔ انھوں نے اس کاغذ کو اٹھ لیا۔ اسے پڑھا۔ انھوں نے اس کا ذکر کیا اور پھر اس میں خوشبو لگا کر انھوں نے اپنے منہ میں لپیٹ لیا اور پھر اس میں شرب پیمانی کر کے پھر پیمانی لگائے اور سو گئے۔





کے خوشامد اور پورا ان لوگوں کو شکست دے اور اپنی شہادت کی گواہی سے  
ان لوگوں کی طرف اشارہ کرے تو انشاء اللہ وہ سب بے دم ہو جائیں گے  
اور ہم اشر کے حال پر حیرت مند نہیں کر سکیں گے اگر خوشامدوں کی حالت  
تاکید ہو جائے تو اس کے کان میں تین مرتبہ ہم اشر پھر دے تو عقابا مشورہ  
فیک ہو جائے گا۔ اس کا بہت اور دیگر انسانی غریزات کے وقت اس شخص  
کو انداز رکھو۔ اور فصل اور جن کو بعد ہم پھر پڑے گا۔ یہ عمل بھی  
پر مشید رکھنے کا وقت بھی ہے۔ ہم نے جو ذکر کر دیا ہے۔

**ذرخوں کی شادابی کے لئے** اگر کسی شخص کو ذرخوں پر ہم اشر کرنا ہے  
تو اس کو کھسکا یا خوش ذال دیا  
جائے جس سے وہ خوش ہو جائے یا خوش ذال دیا جائے تو بہت خوب ہے۔ ہر سے  
ہو جائیں گے۔ اور یہ عمل خوب دوسرے کے عقابا مشورہ ہے۔

**ہم اشر کا ایک عجیب و غریب نقش** اگر اس شخص کو رنگ کی گنتی میں  
دیکھ کر حال میں دیکھ کر وہ خوش ہو جائے  
تو یہ ہے۔ اگر اس شخص کو یہ دیکھ کر کسی کی حالت میں دیکھ کر وہ خوش ہو جائے  
چاہے اس کا ہر حال نام ہے۔

اگر اس شخص کو چاہیے کہ اگر کسی بچے کے گلے میں ذال در نہ بچہ تمام  
آگے سے لے لے رہا ہے۔

اگر اس شخص کو چاہیے کہ اگر کوئی شخص دیکھ کر اس کی حالت  
میں دیکھ کر وہ خوش ہو جائے تو ہم اشر پڑھنا ہے تو اس کے تمام  
کام آسان ہو جائیں۔

(نقش اگلے صفحے پر منظر کشی کیے)

یہ نقش مولیٰ تھا۔ ہے اگر وہ بھی نہیں ہے لیکن گنگے کے عقابا بہت  
خوش ہے۔ اور اگر اس سے اس میں گنگوں پر چاہا جائے۔ نقش ہے۔

بسم اشر	بسم اشر	بسم اشر
۱۳۳	۲۶۲	۲۷۵
۲۳۵	لطیف	۳۳۵

**عجل کا حضرت بسم اشر** اس میں کی ایک عزت بزرگوں نے چار  
ہفت اسیب یا جڑیں یا سیکھیں یا سرائیں یا عجل

اس عزت کی انور ذکاوت کو دیکھا جائے۔ طوطی ذکاوت ہے کہ عجل  
میں دیکھ کر عجلات و توار پڑے کا مشورہ کرے اور روزانہ ۳۳۵ مرتبہ پڑھے۔  
انور ذکاوت کا عجل تو دوسرے مشورہ ہے۔

بہار خوشی کرے چاہیے دن ایک روزانہ ہے۔ ہر وہ عجل کی  
رکھے۔ جماعت کا چاہیے کہ عجل کا عجل پڑھ کر دے چاہیے۔ اس میں  
کے عجل کی تشریح دوسرے مشورہ ہے کہ عجل کرے اور عجل چاہیے چکا کر  
۱۱۔ غازیوں کو عجل کے عجل اشر ذکاوت اور ہوگی۔

**چند فوائد** ابن اسیب روایت کرتے ہیں کہ اگر کوئی کسی شخص کو  
ستاہ ۱۰۱ مرتبہ پڑھ کر کہے کہ عجل اشر ذکاوت  
ہوگی کی عزت گنگے میں ذال ہے۔ تو یہ عجل کا عجل ہے۔

اگر کوئی شخص جو اس میں عجل کی عجل دیکھ کر وہ خوش ہو جائے تو  
اس عزت کے حال کو چاہیے کہ اگر وہ تیرہ یا تیرہ ام کرے کہ عجل کا عجل  
شاہ آدھ دیکھ کر عجل کے عجل میں ۱۰۱ مرتبہ پڑھ کر عجل کی عجل کرے

انشاء اللہ شفا ہو گی۔

## حاضرات

اگرچہ یہ ہے کہ سہ ماہی کا منتقلی عملی ہو گئے اور نیچے حرکت  
کئے اور سو پورے گھنٹے میں سہ ماہی بھرے اور سہ ماہی پر  
غور کیا تو تین اور گھنٹے کے بعد حاضرات کی ایک جگہ ایک کمرے میں بنائے  
وہاں لوگوں کی آمد و رفت نہ ہو سکتی تھی مگر وہ خندانی ہول تو انھیں بہت  
کراوے شکار شنی بنائے کیونکہ خندانی ہول کی اتنی ہی حاضرات تھیں جتنی  
ہو گی۔ حاضرات میں انشاء اللہ حاضرات پر جان اور احوالی اور  
نظر آئیں گے۔ حاضرات کے وقت پاک حاضرت کھڑا داخل مسجد بلکہ کھڑا  
اور باقی بقولہ نہ بیٹھنے کی بجائے ایک کھڑی کھڑی ایسی لے جو کہ ہر سہ ماہی کے  
کھینے اور اس کی ایک جگہ کھائے اور اس میں سو پورے کھائیں اور  
وہاں کی خندانی ہول کے لئے اس وقت کو باہر لے کر آئی جلائے کیونکہ وہ شکار  
کئے۔ خود باقی عمل قابل ملاحظہ نہ کیا جاتا ہے اور وہ بہت خندانی  
ہے۔ اور پتے سے کہہ کر وہ سہ ماہی خائے میں دیکھتا ہے۔ وہاں کو کچھ  
کہا نہیں ہے کہ حاضرات کے باقی حاضرت ۱۲ مرتبہ پڑھے گا کہ ایک خوش  
سہ ماہی کی خوب ہو گا جو کچھ اور خندانی ہول میں ہو گا۔ اس کو کچھ  
ہو گا۔ حاضرات کے بعد اس سہ ماہی کو حاضرت ہو گا اس کا نام عبد اللہ ہو گا  
اور یہ وہاں ہو گا۔ حاضرت کے بعد اس سہ ماہی کو حاضرت ہو گا اس کا نام عبد اللہ ہو گا  
ہو گا۔ حاضرت کے بعد اس سہ ماہی کو حاضرت ہو گا اس کا نام عبد اللہ ہو گا  
میں چاندی ہو گا۔ وہاں کو کچھ لے اور اگر حاضرت کرنے کے بعد وہاں انشاء  
آ رہے ہیں۔ تب عبد اللہ کو سہ ماہی کے لئے کہہ دے کہ وہاں خندانی ہول  
آپ کے سامنے ہے۔ اس پر وہی انشاء اللہ کا نام لے گا اور کچھ لے گا۔ اور

بہت حاضرت اس کی تفصیل یہ کہ حاضرت میں عبد اللہ کو کچھ لے گا  
خندانی ہول میں ہو گا۔ انھیں حاضرت ہو گا۔ اس سہ ماہی کو حاضرت  
کے لئے کہہ دے کہ حاضرت ہو گا۔ حاضرت میں لے لے چاندی ہول میں  
لے گا۔ اس کے بعد حاضرت میں حاضرت ہو گا۔ حاضرت میں لے لے چاندی ہول میں  
عبد اللہ کو حاضرت کرنے کے لئے کہہ دے کہ حاضرت ہو گا۔ حاضرت میں لے لے چاندی ہول میں  
نکال دے۔ اس وقت حاضرت کے لئے کہہ دے کہ حاضرت ہو گا۔ حاضرت میں لے لے چاندی ہول میں  
ہول کی طرف سے سر کی طرف لیکن خندانی ہول میں کہہ دے کہ حاضرت ہو گا۔ حاضرت میں لے لے چاندی ہول میں  
خندانی ہول میں کہہ دے کہ حاضرت ہو گا۔ حاضرت میں لے لے چاندی ہول میں  
یہاں حاضرت ہو گا۔ انشاء اللہ حاضرت ہو گا۔ حاضرت میں لے لے چاندی ہول میں

باقی عبد اللہ کو حاضرت کرنے کے لئے کہہ دے کہ حاضرت ہو گا۔ حاضرت میں لے لے چاندی ہول میں  
یہاں حاضرت ہو گا۔ حاضرت میں لے لے چاندی ہول میں  
بہت حاضرت ہو گا۔ حاضرت میں لے لے چاندی ہول میں  
یہاں حاضرت ہو گا۔ حاضرت میں لے لے چاندی ہول میں  
یہاں حاضرت ہو گا۔ حاضرت میں لے لے چاندی ہول میں

نقش ہے۔ اس نقش کو حاضرت ہو گا۔ حاضرت میں لے لے چاندی ہول میں

بسم	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ

اس نقش کو حاضرت ہو گا۔ حاضرت میں لے لے چاندی ہول میں



بسم اللہ کے فرشتوں کی بات  
اس کا وہ عالم علی اللہ علیہ السلام نے لایا کہ میں  
انھوں نے جس وقت دل سے بسم اللہ فرمایا اس  
کے واسطے پہلا منفعت کیا نکلا کرتے ہیں آپ نے بھی فرمایا کہ جب یہ کلمہ  
بسم اللہ پڑھتا ہے تو فرشتے کہتی ہیں ایک دوسرے کہ میں تیرے لئے ہیں  
حاضر ہوں۔

بسم اللہ کے کرشمے  
اگر کوئی شخص کمال فیض نہیں دیتا تو فرشتے  
کے ساتھ بسم اللہ پڑھے گا۔ تو فرشتوں کی خدمت  
میں اس کا نام گھبرا جائے گا۔

حضرت مکرّم سے روایت ہے کہ جب فرشتوں سے پہلے اللہ تعالیٰ کوئی چیز  
اس کے ساتھ دے گی اس وقت اللہ تعالیٰ نے نور کو پیدا کیا اور نور کے بعد  
دن و نکر کو اور پھر قرآن کو مکرّم دیا اور جو کہ قرأت تک پہنچا وہ ہے سب کو  
پہلے۔ انھوں نے سب سے پہلے بسم اللہ فرمائی اور ہم لکھا اللہ نے اس کو  
اس حال میں رکھ دیا تھا کہ اگر سچے اور تمام ایمان آسمان و زمین والے اس  
بسم اللہ کو پڑھتے ہیں۔

بسم اللہ کے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی اس وقت حضرت  
کرم نے لایا کہ میری اولاد اس بسم اللہ کی بدولت اللہ کے خلاف نہ ہو سکیگی۔  
پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی۔ اور اس کی بدولت آگ لکھ کے لئے  
گزار دی گئی۔

پھر بسم اللہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی پیدائش ہوئی اس وقت فرشتوں نے  
کہا کہ اب یہ ایمان کھل چکا ہے ایمان علیہ السلام نے اللہ کے مکرّم  
وہ جسے احاطہ عالم گرا۔ اور سب کو بسم اللہ پڑھ کر ستانی پہنچے مگر ان کو

کہ تمام اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ تم اللہ کے رسول ہو۔ ہم اللہ کی  
برکت سے سرکش ہو گئے ہیں۔ یہی ایمان قبول کر لیا اور کھلے عام اس کا اعتراف  
کیا۔

بسم اللہ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ہوئی اور اس کی وجہ سے  
انھوں نے فرعون و قارون جیسے فاجرین کو مقہور و مغلوب کیا۔

پھر علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ہوئی اللہ نے اس کے  
ذریعہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہنچا کہ بسم اللہ کیا ہے! حضرت عیسیٰ  
نے جواب دیا اللہ نہ وہ گنہگار نہیں معلوم کیا ہے! اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ  
فرزندِ مہربان! اگر تیرا ایمان ہے۔ اور میں خواہ آسمان ہے تم اس بسم اللہ  
کا یہ وقت جو درگزر آجئے بٹھنے کہاتے پڑتے سوتے جاگتے۔ تمامت کے  
دن میں کے نافرمانی میں بسم اللہ پڑھو حضرت یاروہہ دعا ہو گی! ہی کو نہ یادہ  
ہے زیادہ ہمارا قرب حاصل ہو گا۔ وہ بسم اللہ کیا بات ہے۔ اللہ اس شخص کو  
کے گھنے دالے کو بھی اور اس کے سر پہنے دالوں کو بھی بسم اللہ کر کے ساتھ  
پڑھنے کی توفیق دے۔ آمین)

اور ان کے بعد علیہ السلام حضرت کرم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی اور ان کے بعد علیہ السلام

خاک حاصل علم  
روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ میں اور بھیجے گا ان کو  
ان کیلئے ضروری ہوگا۔ ان کیلئے ضروری ہوگا۔ ان کیلئے ضروری ہوگا۔ ان کیلئے ضروری ہوگا۔  
سورۃ فاتحہ ہے اور سورۃ فاتحہ کا حاصل بسم اللہ ہے اس طرح بات تمامت  
ہوئی ہے کہ تمام آسمانی کتب کا حاصل بسم اللہ ہے یعنی بسم اللہ ہم کو کمال



بِسْمِ اللّٰهِ کے مخصوص اعمال

استغوا کا معنی ہے عمل پہلے اور غلطیوں کے بعد معذرت اور عذر کی شہادت ماننے سے۔  
 عذر و توجہ جسم اور شے سے ہو کر کسی سے کلام کرنے بغیر ہوتا ہے۔ اگر کوئی بات  
 کامیابی سے اپنے کو مسلسل سنتی رہا تو اسے کسی اور شخص کی بات سے غفلت  
 کو اسے غفلت اور حسرتوں میں کامیابی سے ملے گی۔ اور وہ کسی بات سے واضح  
 نہ ہو گی۔

قضاۃ عابثت کا مجرب عمل

وقت القتل اور موتی جسم انسانی حق تعالیٰ سے جو جائیں۔ اور جسم و ملک و انفس اپنے  
 بازو پر باقی رہیں۔ انفس اور اندر جو کس حاجت ہوگی بہت جلد پوری ہو جائیگی

بسم	الله	ارحم	رحيم
ارحم	ارحم	الله	بسم
الله	بسم	ارحم	ارحم
ارحم	ارحم	بسم	الله

[illegible]

اگرچہ



گرمیوں اور اس ناقص کام سے والدہ کے کہیں جو سب سے شریعت کر رہا ہو۔ نقش کندہ کرنے کے بعد رات مرتبہ مندرجہ ذیل زیل حکم نقش پر دم کرے۔ نقش کچھ وقت بسن اور جینٹلی گٹ دھو کر پتے رہیں۔ اس کے بعد اس نقش کو چھپے میں دفن کر دیں۔ افشاںات و خشن زیلہ قرار دیا جائے گا۔

بسم	الله	الرحمن	الرحيم	فقد انزلنا
الله	الرحمن	الرحيم	فقد انزلنا	بسم
الرحمن	الرحمن	فقد انزلنا	بسم	الله
الرحمن	فقد انزلنا	بسم	الله	الرحمن
فقد انزلنا	بسم	الله	الرحمن	الرحمن

— 10 —

[illegible]

اس میں کوئی عجز، کیا مجبور کش اور صحت کی غراب آدمی کے لئے  
 کہیں۔۔۔ خواہ خواہ کسی کو پڑھائی کی کتاب کے تو خود دلوں پر جان نہیں  
 پڑھتے انہیں انھیں گے۔ بچہ پڑھ کر کسی بڑے یا مفتی سے مشورہ کرنے  
 کے بعد اس کو لکھ کر دے۔

# ملازمت حاصل کر نیکا عجب و غریب نقش

یہ نقش ترانہ دولت و عزت کا پانی استخوان اور جنت کیلئے ایک مثال  
نقش ہے۔ جو بعض خواجرات و عظیم شہزادوں سے برآمد ہوئی۔ اس نقش کی  
تیاری حاصل دولت و آفتاب کی طرح ہے جو خدا کے دیوانہ جی سامنے میں  
نقش کرتا کہ کہہ دے کہ اس طرح میں کی طرح میں اس کے ہاتھ کے ہوتے  
اس طرح میں اس طرح میں اس طرح میں اس طرح میں اس طرح میں  
یہ میں وہوں کیست اس طرح میں اس طرح میں اس طرح میں اس طرح میں  
خداوندان کے خداوندان کی طرح میں اس طرح میں اس طرح میں اس طرح میں  
نقش بنانے کا طریقہ ہے۔

ایہ ایک اور ترانہ وادہ کے نام کے اصل شکل کر اس میں وہ خداوندان کریں۔  
اور جب یہ صوبہ کا نقش اپنے ہاتھ کے مطابق بنائیں کہ نقش بنائی ہوئی ہے  
بزرگی و بھرپور ترانہ سے وہ نہیں بن سکتے کہ وہ ان بنانے میں اور  
نقش و طرح کی خدمت کا شرف نہیں ملتا اگر وہ بنانے میں نہ بن سکتے کہ وہ ترانہ

جانب تو اس کا طریقہ ہے جو کہ  
۱۲۰ اعداد  
۲۳۱ جو کہ  
۹۹ زینب

۷۰

۲۶۵	۲۶۳	۲۶۱	۲۵۹
۲۶۰	۲۵۵	۲۵۰	۲۴۵
۲۵۲	۲۴۹	۲۴۶	۲۴۳
۲۴۰	۲۳۵	۲۳۲	۲۲۹

۷۰

۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۳
۸	۱۱	۱۳	۱

۷۰

۱۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۹	۱۳	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۹	۲	۱۱

۷۰

۱۰
----





## فرائی رزق کا عجیب و غریب

مندرجہ ذیل نقش ۳۱ عدد دکھ کر آئے ہیں، گولیاں بنا کر دے ہیں  
 ۱۱ ہیں ————— لکھا اس میں ۳۱ عدد تک کوں — پہلے دن ایک نقش  
 سنہرے کاغذ پر کال دے مثلاً بی سے ٹھکرا پہنچے ساتھ رکھیں — اور  
 روزانہ ۱۱ نقش کھینچتے وقت اس نقش کو سامنے رکھا کریں، ۳۱ ویں روز اس  
 نقش کو ۱۱ نقش کھینچنے کے بعد پھر کڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر  
 باندھ لیں — اور ۳۱ ویں روز اس میں نقش کھینچنے کے بعد زہرہ ایک نقش کھیں  
 گو اگر ۳۱ ویں روز ۳۲ نقش کھینچ جائیں اور اس آخری نقش کو ہر سیکڑے  
 میں پیک کر کے اپنی دکان میں یا مکان میں لٹکادیں، انشاء اللہ ہر طرف  
 سے دروازی کے دروازے کھل جائیں گے اور رزق کی خوب فراوانی ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم	اللہ	الرحمن	۱
۱	۲	الرحیم	۳
۳	۴	۵	۶
۷	۸	۹	۱۰

## بسم اللہ کی زکوٰۃ کا طریقہ

عربی زکوٰۃ تو سہاگہ مرتبہ چھ ہے اور یوں ہے۔ روزانہ ۱۳۵ سہرا  
 چار ہزار چالیس ہیں، اس کو گولیاں — یا پھر ایک ہزار ۲۵ مرتبہ چار ہزار چالیس  
 ہیں اور گولیاں — زکوٰۃ زکوٰۃ کی ہے۔ اس کا اثر دس سال تک قائم رہتا ہے۔  
 بشرطیکہ روزانہ ۱۱ سہرا ۱۱ مرتبہ پڑھتے ہیں — زکوٰۃ اگر کبھی نرا لیا کہ  
 مرتبہ ہے۔ اس کو ایک سال کی محنت میں فی ہزار گولیاں پانچے۔ لیکن صفائی کی  
 تعداد مقرر ہے آخری دن کو پانچ سال کی محنت میں ہے۔ زکوٰۃ ہر چھ کے  
 لئے ہوتی ہے۔ اور زکوٰۃ صغیر جس کا اثر صرف ایک سال کے لئے ہوتا ہے۔  
 اس کی تعداد چالیس ہزار نوے ہے۔ تعداد چالیس دن میں پوری کر دینا چاہئے  
 زکوٰۃ کوئی بھی لدا کریں، یہ پورے طے کرنا ہوتا ہے۔ اگر کوئی چھوٹی کرے  
 تو رحمت کا اندیشہ ہے گا۔ بسم اللہ کی زکوٰۃ مارنے کا ایک نکتہ ہے کہ  
 بسم اللہ کا میں اسم ذات، اسم غنی اور اسم مجید کا میں غافل بن جاتا ہے۔ اس کو  
 حکم ہے کچھ گندہ کو دسواں اسم الہی کے تعویذات ہیں، ہزاران بار پڑھو جاتے ہیں۔

نقش اسم ذات ہے

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

نقش اسم رحمن ہے

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

نقش اسم مجید ہے

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶



## بسم اللہ کے نقش کی زکوٰۃ اور اسکے فوائد

بسم اللہ کا نقش تمام ساراں کی گئی ہے۔ اور سوائے اور نہ سوائے اس کے نقش کو دیا جاتا ہے۔ اس نقش کے تحت اگرچہ خراج برآمد ہو تو یہ اس نقش کی زکوٰۃ کا طریقہ ہے کہ ہر ماہ پانچ گز نقاشی کے اوسام بنائیں اور کسوں کی انچنی جھولت کو پورے تہجد تک ہر سال کر کے اوسام باندھیں۔

اور ۸۶ مرتبہ بسم اللہ اور اس کا ترجمہ پڑھیں۔ آگے کیجھ گیارہ گیارہ مرتبہ دو طرفہ پڑھیں۔ اس کے بعد ہر روز پانچ دنوں کا نقش ۳۰ عدد گھسکر آئے میں گویا باندھیں۔ سب سے پہلے دسے نقش کو رنگ دیا جائے کہ پانچ دنوں کا نقش کی گویاں بنائیں اور اس دن کو رنگ ڈوبے سے پہلے شام کو پڑھیں۔ فراموش نہ فرمائیں اور رنگ لیں کو اس طرف دہرائے رہیں۔ پہلے دن کا پڑھو۔ نقش اور آخری دن کا آخری نقش کہ پڑھیں ایک کر کے اپنے دایں بازو پر باندھیں۔ ۱۰ صوبان کے بعد ۳۰ مرتبہ روزانہ بسم اللہ پڑھتے رہیں۔ اس طرح اس نقش کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اور یہ نقش جس مقصد کے لئے بھی لیں کو گھسکر حاصل کرے گا وہ کام قوی ہو جائے گا اگر بہت زیادہ اہم مقصد ہو تو پھر روزانہ سے پہلے تین غسل کر کے دس ۱۰۰ مرتبہ بسم اللہ پڑھے۔ آگے کیجھ گیارہ ۱۰ مرتبہ دو طرفہ پڑھیں۔ اس کے بعد اس نقش گھسے۔ اس میں سے جو چاہوں آخری نقش پڑھتے ہوں کہ ہر روز پڑھنے کے بعد سے اور اس طرح کی گویاں باندھ کر روزانہ سونے خواب کرنے سے پہلے دریا میں ڈالنے کی تاکید کر دے۔ اس کے بعد روزانہ ۱۰ مرتبہ بسم اللہ پڑھیں۔ تم کو کھانے کی تاکید کرے۔ فائدہ اللہ تعالیٰ عظیم فرمائیے۔

نقش ہے۔ پہلے نقش درج کیا ہے۔ ہر اس نقش کی پشت پر عسکری نقش لکھا ہے۔

خرابی نقش

۷۹

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ

عسکری نقش

۷۹

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۳	۱۹۷	۲۰۳	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

پہلا اور آخری نقش تو اس رفتار سے گھسیں۔ لیکن جو نقش درج کیا میں ڈالنے میں آئیں گی۔ ہر روز دو دنوں کا نقش کرے گا۔

۷۹

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۳

